اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہو

خاص خاص مضامین مفید ہر طرح کے شایع ہوتے ہیں۔ مضامین مفید پر تکلف سوشیل یعنی علمی مختلف تمام ہر روز بازار معاشرتی منقولات و تار برقیات وغیرہ شایع ہوتے ہیں۔ سبھی مذہب کے اعتراضوں کا جواب اور مسیحی صداقتوں کا اظہار اس کا اول مدعا ہے۔ غزلیات وغیرہ بھی درج کیجاتی ہیں۔ ہر خاص و عام سے قیمت پیشگی وصول کیجاتی ہے کسی کے نام بلا وصول قیمت پیشگی اخبار روانہ نہیں ہوتا۔ قیمت برائے نام صرف عہ پیشگی بمعہ محصولڈاک

ہوئی جو نور افشاں اور انکھ کو روشن ہوا تیری یہی ہی دل میں آرزو ہے

بابت کوئی شخص اور نہ مابعد کے وعدہ پر اخبار دیا جائیگا۔ ہر بلا محصولڈاک اور وہ بھی پیشگی عہ ہر اشتہارات مفید عام مفت۔ مفید خاص فی سطر ہر زیادہ بار کیواسطے نصف اجرت اخبار کے متعلق ہر ایک قسم کی خط کتابت بنام ایڈیٹر ہونی چاہیے۔ حساب کتاب بنام منیجر صاحب کارسپانڈنٹوں کو پرچہ مفت دیا جاتا ہے۔ بشرط مضمون ہفتہ وار ارسال فرمادیں اور خبریں مختصر دیں۔

دی نظاروں نے تو کے دنیا میں ہر ایک شخص کی آنکھ کو

نمبر ۱۱	مطبوعہ ۱۴- مارچ سنہ ۱۸۸۹ع بروز پنجشنبہ	جلد ۱۷

نور افشاں

مطبوعہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۸۸۹ع

مہاراجہ جموں کی بیدار مغزی

ہفتہ عشرہ گزرتا ہی۔ کہ ریل کے درمیان ایک شخص سے ہماری ملاقات ہوئی۔ مہاراجہ جموں کے خاص اہلکاروں میں سے یہہ شخص تھا۔ جسکے ساتھ بہت ملازم بھی تھے۔ یہہ شخص انبالہ کو مہاراجہ کے واسطے ہاتھی خریدنے جاتا تھا۔ اثنا گفتگو میں ہم نے اُنمیں سے ایک شخص سے پوچھا۔ کہ مہاراجہ جموں انتظام میں کیسے بیدار مغز ہیں کیونکہ اخبار راوی اُنکی بہت تعریف کیا کرتا ہی۔ اُس ملازم نے کہا کہ صاحب کچھ نہ پوچھو۔ کسی ملکی معاملہ میں اگر کوئی جاکر اُنسے کچھ دریافت کرے۔ تو ہر ایک بات کیواسطے اُنکا یہہ جواب ہی +

میگی بیچارے کی کہہ گلاندے ہو

اُس تے بہت کھانا۔ تے راجی رہنا تے سئی رہنا جانیاں۔ ترجمہ مجھہ بیچارے کو کیا کہتے ہو۔ ہم تو بھات (چاول) کھانا۔ اور خوش رہنا۔ اور سو رہنا جانتے ہیں۔ کیا کہنا ہی بیدار مغزی اسی کا نام ہی +

بیرنگ ہائی سکول بٹالہ

پانچویں تاریخ کرسچن بوئز بورڈنگ سکول (جسکا دوسرا نام بیرنگ ہائی سکول ہی) میں سالانہ امتحان پر ایک پُر رونق اور عالیشان جلسہ ہوا۔ جسمیں طلبا کو انعام تقسیم کیا گیا۔ بہت معزز مسیحی اس جلسہ میں تشریف فرما تھے + چنانچہ مسٹر جے۔ سی براؤن ڈپٹی کمشنر بہادر گورداسپور۔ ایک فوجی جنرل جالندھر سے۔ مسٹر ڈاسی صاحب۔ پادری کلارک صاحب امرتسر۔ مس کلارک۔ پادری شرف صاحب لاہور۔ ماسٹر خیدولال صاحب لاہور۔ پادری نورمن صاحب امرتسر۔ ڈاکٹر ایم۔ بی عطار داسشٹنٹ سرجن چھانکوٹ۔ مسز اتھم امرتسر۔ مسٹر جے مسٹن جالندھر۔ مسٹر فلپوس امرتسر۔ ایڈیٹر نور افشاں وغیرہ +

اول سب مہمانوں کو ایکہی میز پر جسمیں ہنڈو اور یورپین صاحب تھے کھانا دیا گیا۔ یہہ نظارہ قابل دید تھا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بھی دیسی بھائیوں کے درمیان بہت خوش معلوم ہوتے تھے۔ مسٹر اور مسز کارفیلڈ اور ڈاکٹر وائٹ بریخٹ صاحب میزبان تھے بڑی خوشی سے کھانا کھلاتے تھے۔ آپ کھانے کے برتن ہر ایک کے پاس لیجاتے تھے۔ یورپیں اور دیسیوں میں ایسا میل جول بہت کم دیکھنے میں آیا ہی۔ ہم اس انتظام سے اُنکی جسقدر تعریف کریں کم ہی +

کھانے کے بعد سکول کے چیپل میں پادری کارفیلڈ صاحب نے نماز کروائی اور پادری شرف صاحب نے اِس آیت پر "اُسکے خاوند نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا۔ تو اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو" متی ۲۵/۲۱ وعظ کیا۔ بہت موثر اور پُر مضمون وعظ تھا جسمیں خصوصاً طلبا سکول کو اور تمام مسیحیوں کو عموماً مخاطب کیا گیا۔ عدم گنجائش کے باعث ہم یہاں وہ وعظ درج نہیں کرسکتے +

بعدازاں جلسہ منعقد ہوا - اول سکول کے طالب علموں نے کئی ایک تماشے کئے - اور عجیب غریب گیت گائے - سب سے عمدہ ایک شیکسپئیر کے مشہور ناٹک مرچنٹ آف وینس یعنی وینس کے سوداگر کا تھا - لڑکوں نے نہایت صفائی اور فصاحت سے اس کھیل کا پارٹ کیا - لطف یہہ کہ انگریزی میں - حاظرین بہت محظوظ ہوئے - معلوم ہوا کہ طلبا نے اسمیں اچھی پرکٹس کی ہوئی تھی - یہہ بھی ایک اچھی اخلاقی تفریح ہو - اگر ہمارا انگریزی اخبار ہوتا - تو وہ گیت مس ٹکر صاحبہ کا جو ایک لڑکے نے اُسوقت گایا ضرور ہی درج کرتے +

اس جلسہ کے پریزیڈنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر قرار پائے - مسٹر کارفیلڈ نے سکول کی رپورٹ سنائی اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے طلبا کو انعام تقسیم کیا - ایک انعام صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کیطرف سے ایسے طالب علم کے لئے مقرر تھا - جو سب سے عمدہ جواب مضمون لکھے - جسمیں یہہ بیان ہو - کہ سکول کی تعلیم کے بعد مسیحی جوانوں کو کسطرح زندگی کاٹنی چاہئے - چنانچہ وہ ماسٹر علی بخش نے اُسیوقت ایک لڑکے کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا - اور انعام دیا گیا +

بعد انعام صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر پادری رابرٹ کلارک صاحب - ڈاکٹر وائٹ برنجٹ صاحب اور مسٹر چندو لال نے تقریریں کیں - اور جلسہ برخاست ہوا +

پھر کھانا دیا گیا - مسز کیلن میٹرن سکول کا انتظام بھی قابل تعریف ہو - اسکے بعد طلبا کی قواعد ہوئی - یہہ بھی بغیر ہتھیاروں کے اچھی ڈانٹر کیبنی ہو - بعدہٗ ریل پر سوار ہو کر سب مہمان روانہ ہوئے +

منشی نہال چند ہوس ماسٹر خوش اخلاق اور منتظم آدمی ہیں - غرض یہہ کہ سکول کیحالت سچ مچ مسیحی جوانوں کی تعلیم کے واسطے بہت ہی اچھی ہو - بھلا کیوں نہ ہو - جہاں بابو سنگھی صاحب جیسے فاضل اجل ہیڈ ماسٹر ہوں - اور مسٹر کارفیلڈ جیسے منتظم پرنسپل جو طلبا کو بچوں کی مانند رکھتے ہیں - مس ٹکر صاحبہ کا دم بھی سکول کے لئے غنیمت ہو - جنکا مسیحی پاک چلن طلبا کی روش اور اخلاق کیلئے سونے پر سوہاگا ہو +

سکول کے لئے ایک نئی عمارت تیار ہورہی ہو - اُمید ہو کہ اب ہماری سابقہ درخواست پر بھی توجہ ہوگی - کہ سکول کے متعلق ایک مسافرخانہ بنایا جاوے +

خداوند کریم اس سکول پر اپنی برکت نازل کرے +

اخبار رفیق ہند لاہور مطبوعہ ۲ - مارچ میں ایک آرٹیکل بصیغہ مراسلات بعنوان "حضور آصف جاہ نظام الملک فرمانروائے حیدرآباد دکن کے سکرٹری نواب عماد الدولہ بہادر بلگرامی" شایع ہوا ہو - جسکا راقم کوئی "ایک غریب الوطن راجہ علی* نام" ہو - مضمون کی طرز تحریر سے ہم راقم کو تاڑ گئے ہیں - کہ ضرور کوئی عیسائی ہو - مگر اسکے دو چار فقرے ایسے ہیں جس سے راقم کا مسیحی ہونا غلط خیال ہو - تو بھی یعنیاً الفاظ ظاہر کرتے ہیں - کہ وہ مسیح کی اُلوہیت کا قائل ہو +

صفحہ ۱۲ کالم دوم کی آخری سطروں میں راقم مضمون نے یوں اپنے دل کے پھپھولے پھوڑ کر زار شگافی کی ہو - "بدذات اجہل اور گندہ ناتراش عیسائیوں سے جو بھنگیوں سے صرف نوکری کے لئے عیسائی ہو کر واعظ انجیل اقدس ہونے کا دم بھرتے ہیں - اور حقیقت میں بیہودگی پھیلاتے ہیں - اور کچھ جانتے ہی نہیں - سوائے مکاری اور ریاکاری کے قطع نظر کرکے کہتا ہوں اور اُن پادریوں سے بھی قطع تعلق کرتا ہوں - جو ولایت یورپ کے ملاح اور دوان کے سوجی والوں کے کلرک ہیں - جو صرف نوکری کی وجہ سے جھوٹ موٹ لوبنا یسوع مسیح کے جانشین ہونیکا دعویٰ کرتے ہیں" وغیرہ جن الفاظ پر ہم نے خط کھینچا ہو - ذرا مہربانی سے ناظرین غور سے ملاحظہ فرماویں - اور راقم مضمون کی شرافت اور دل کی حالت کو دیکھیں +

صفحہ ۱۳ کالم اول میں لکھا ہو کہ "چونکہ ان سطور کے راقم کا حشر غیر قوموں** کے ساتھ نہ ہوگا - بلکہ اُسکے بھائیوں آریوں اور اہل اسلام کے ساتھ ہوگا" +

اگر ہمارا قیاس ہمیں دھوکا نہیں دیتا - اور ناظرین بھی سمجھ جائینگے - کہ ہمارا خیال کسکی نسبت ہو - تو اوپر جن الفاظ پر ہم نے خط کھینچے ہیں - سب راقم مضمون کی شان کے شایاں ہیں - اس شخص کا کیا دین اور ایمان ہو - یہہ اُسکا کہنا شاید ٹھیک ہو - کہ اُسکا حشر اہل اسلام کے ساتھ ہوگا - مگر مکاری سے مسیح کو خداوند کیوں کہتا ہو - اسلئے اسلام کے ساتھ بھی حشر کی اُمید نہ رکھے - بلکہ اُسکا حصہ مکاروں اور ریاکاروں کے ساتھ ہوگا +

کانگرس والوں نے اپنے جن حکمت عملیوں سے مسلمان ڈیلیگیٹوں کی تعداد بڑھائی - اُسکا حال وقتاً فوقتاً اخبار عالم تصویر کانپور سے ظاہر ہوتا رہا ہو - اسیطرح بعض عیسائیوں کو بھی انہوں نے کھینچ تان کر ڈیلیگیٹ بنالیا - چنانچہ مین پوری (ممالک مغربی شمالی) سے ہمارے عزیز بھائی منشی غلام مسیح صاحب ڈیلیگیٹ بناکر بھیجے گئے تھے - ہماری جب اُنسے اس معاملہ میں گفتگو ہوئی - تو آپ نے فرمایا - کہ "میں تو نہ موافق کانگرس ہوں - نہ مخالف" - ہم نے پوچھا کہ پھر آپ ڈیلیگیٹ کسطرح بن گئے - جواب میں فرمایا کہ "مجھے تو خبر بھی نہیں کہ کب ڈیلیگیٹ بنا - جس جلسہ میں ڈیلیگیٹوں کا انتخاب ہوا میں تو اُسمیں شریک بھی نہ تھا - کانگرس والوں نے اپنی مرضی اور خوشی سے مجھے چُن لیا - اور آخر مجھے وہاں جانا ہی پڑا - اور میں وہاں جاکر بھی شریک کانگرس نہ ہوا" - کیا خوب - اب تو کانگرس والے فخر کرتے ہونگے - کہ مین پوری کے عیسائیوں کیطرف سے منشی غلام مسیح ڈیلیگیٹ تھے - حالانکہ یہہ بالکل واقعات اور سچائی کے خلاف ہو - ایسے جھوٹ اور دھوکے کی کارروائی کبتک چلیگی - ہم صفائی سے یہہ بات کہنے کی جرات کرسکتے ہیں کہ منشی غلام مسیح صاحب ڈیلیگیٹ نہیں تھے - بفرض محال اگر انکا ڈیلیگیٹ ہونا مان بھی لیا جاوے - تو عیسائیوں کے نہیں مگر ہندوؤں کے وکیل ماننا پڑیگا - کیا قوم کے وکیل اسیطرح منتخب ہوا کرتے ہیں +

تصحیح - نورافشاں ۷ مارچ صفحہ اول کالم تیسرا - پونا کے بجائے پٹنہ پڑھنا چاہئے +

---

* ذرا اسکا نام پر بھی غور کرلینا - راجہ بھی اور علی بھی - جیسے راجہ چند حسین یا رام محمد - ایڈیٹر

** غیر قوموں سے مراد عیسائی لی گئی ہو - ایڈیٹر

مراسلات

ہندوستان کے ملکی گناہ

جناب ایڈیٹر صاحب

نور افشاں مطبوعہ ۱۶- فروری سنہ حال میں آپنے کلکتہ کے مشنری کانفرنس کی درخواست محکمۂ ابکاری کے بند کئے جانے اور گورنمنٹ کا اس درخواست کو نامنظور کرنے کا افسوسناک ذکر کیا ہی- اس امر میں وہ بات جو میری رائے میں مناسب معلوم ہوتی ہی پیش کیا چاہتا ہوں اور یہہ اپیل کل سے کرتا ہوں ✦

ہم سب دیکھ رہے ہیں کہ انگلستان اور امریکہ کے دیندار لوگ بہت کوشش کر رہے ہیں کہ ہندوستان میں عام ملکی بُرائیاں دور ہو جاویں- جنکی نظیریں کئی ایک ہیں- چنانچہ کلکتہ مشنری کانفرنس کی عرضی- بمبی کے اخبار انڈیا واچمن اور یوریکی ٹریکٹ جو اس امر کی منادی کرتے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً نور افشاں بھی یہہ خدمت ادا کرتا ہی- اس خرابی کو موقوف کروانے کے لئے ہندوستان اور ولائت کی مسیحی اور دیگر عورتوں نے حضور قیصر ہند کی خدمت میں درخواست بھیجنے کا انتظام کیا تھا ✦

اب اکثر یہی ہوتا رہا ہی کہ سب ہی گورنمنٹ ہند کو اُبھارتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ ان بُرائیوں کو بند کرے- اسمیں شک نہیں کہ گورنمنٹ کو تین وجہ سے ان خرابیوں کو موقوف کرنیکا تدارک کرنا چاہئے- اوّلاً اسلئے کہ گورنمنٹ کی مالک مسیحی قوم ہی- ثانیاً گورنمنٹ کو مقدور ہی کہ اگر چاہے تو بند کر سکتی ہی- ثالثاً لوگ اس امر کے لئے ملتمس ہیں- گورنمنٹ سے ایسے اعتماد کے ساتھ درخواستیں نہ کی جاتیں اگر گورنمنٹ ہند مسیحی ہونے کے ماسوا ہوتی- اس حال میں اگر گورنمنٹ اس ملک میں اپنی رسالت کے اعلیٰ کاموں سے غفلت کرے تو وہ خدا کے سامنے جو بادشاہوں کا بادشاہ ہی جوابدہ ہوگی ✦

مگر بھائیو- گورنمنٹ بھی اکیلی کیا کرے- وہ بہت کچھ کر سکتی ہی لیکن سب کچھ نہیں کر سکتی- سو اگر لوگ بھی کچھ کریں تو سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا- دیکھو پولیٹیکل اصلاحوں کی تو لوگوں کو بھی خوب سوجھی ہی- مگر اخلاقی خرابیوں کو لوگ خود ہی ترقی دیتے ہیں گورنمنٹ کیا کرے- گورنمنٹ لوگوں کو مجبور نہیں کرتی کہ شراب پیویں- یا حرامکاری کریں- یا جُوا کھیلیں- یا بت پرستی کریں وغیرہ- البتہ گورنمنٹ لوگوں کی بداخلاقی سے نفع حاصل کرتی ہی- اس حال میں لوگوں کو- ہندوستان کے خاص و عام کو خود ہی کچھ انتظام کرنا چاہئے اور وہ کیونکر؟ اسطرح سے- کہ شراب کی دُکانوں اور کسبیوں کی دُکانوں کا خیال چھوڑ دیں- اسطور سے جب شراب وغیرہ کی تجارت میں نقصان ہوگا تو وہ خود ہی بند ہو جائینگی- کسبیاں بھوکی مرینگی تو کوئی عورت پیشہ کرنے کا خیال نہ کریگی- اور بہو بیٹیاں اپنے اپنے گھروں میں آباد رہینگی- بُت پرستی ترک کردیں تو عقل کی پروازیں بلند ہونگی- خداشناسی حاصل ہوگی- اور خدا ہمارا مددگار ہوگا- پس میری دانست میں مشنریوں کو چاہئے کہ لوگوں کو سکھلا دیں- چنانچہ وے ایسا کرتے بھی ہیں اور گورنمنٹ تو سکھی ہوئی ہی ✦

اب کل اہل وطن سے التماس ہی کہ اپنے ملکی گناہوں کو دور کرنے کے لئے ہمت کرو تاکہ ہمارا ملک جو اور ملکوں سے بہتیری باتوں میں افضل ہی پاکیزگی اور خداشناسی میں باغ عدن کے مساوی ہو جاوے- خداوند کریم ہماری مدد کرے- آمین

آپکا مخلص

(پادری) جی- ایل- ٹھاکرداس گجرانوالہ-

محمد صاحب شفیع نہیں ہی

یہہ تو اظہر من الشمس ہی- کہ کوئی اندھا اندھوں کی رہنمائی نہیں کر سکتا- اور نہ کوئی قیدی دوسرے قیدی کی سفارش کر سکتا ہی- اسلئے کہ وہ آپ ہر ایک اپنے اپنے غم میں مبتلا ہیں- اور چاہتے ہیں کہ کوئی رہنما اور نجات دہندہ انکو ملے ✦

اسیطرح محمد صاحب بھی کسی کا شفیع نہیں ہو سکتا- اسواسطے کہ وہ اور لوگوں کی مانند گنہگار ہی- اور اُسکی گنہگاری قرآن و احادیث سے ظاہر ہی- چنانچہ ذیل میں ایک آئت اور ایک حدیث لکھا جاتا ہی- جس سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ ہرگز شفیع نہیں ہو سکتا مثلاً سورہ مؤمن کے ۵۷- آئت میں مرقوم ہی کہ فاصبر ان وعد اللہ حق واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک بالعشی والابکار یعنی تو صبر کر کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہی- اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح و شام اپنے خدا کی ستائش کر- یہاں خدا آپ محمد کو امر کرتا ہی- کہ اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مشکات المصابیح میں لکھا ہی- عن ابی ہریرہ قال محمد صلے اللہ علیہ وسلم انی استغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ یعنی ابوہریرہ سے روائت ہی- کہ محمد صاحب سلام ہو اُس پر کہا کہ میں ہر روز ستر دفعہ سے زیادہ خدا سے مغفرت مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں ✦

پس اے اہل اسلام جبکہ وہ اپنے گناہ معاف نہیں کرا سکتا- تو اور لوگونکا کیا شفیع و منجی بنیگا- سے او خویشتن گم است کرا رہبری کند- تعجب ہی ✦

برعکس اسکے جب ہم خداوند یسوع مسیح شفیع المذنبین کیطرف متوجہ ہو کر دریافت کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہی کہ وہ بالکل گناہ سے مبرّا بلکہ آپ خدا تھا- اگرچہ اُسکے دشمنوں نے بہت کوششیں کیں- کہ اُسکا کوئی قصور پکڑیں مگر کچھہ نہ کر سکے- اور خداوند یسوع مسیح نے دلیری سے یہہ فرمایا کہ کون مجھپر گناہ ثابت کر سکتا ہی ✦

اے محمدی بھائیو سے بریں پنج روزہ اقامت مناز ایک روز تمکو خداوند کے سامنے حاضر ہونا ضرور ہی- فکر کرو ورنہ آخر اُس عذاب ابدی میں گرائے جاؤگے جسکا کیڑا کبھی

مرتا نہیں اور نہ آگ بجھتی - وہاں اگرچہ افسوس کروگے مگر لاحاصل ہوگا - دیکھو اب بھی ربنا الیسوع المسیح بلاتا ہے اور کہتا ہے - کہ اے سب لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دونگا" - متی ۱۱: ۲۸ - دیکھ میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُنے میں اُس پاس اندر آؤنگا اور اُسکے ساتھ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ کھائیگا - مکاشفہ ۳/۲۰ ؛

خیر اللہ قاضی از بٹالہ

رسالہ غذائے روح

جو لوگ اِس رسالہ کی مدت سے انتظاری کرتے ہیں - اور بار بار پوچھتے ہیں کہ تیار ہوا ہے اور کب تیار ہوگا - خاصکر وہ احباب سخنور جنکے کلاموں کا وہ مجموعہ ہے - وے سب یہہ معلوم کرکے خوش ہونگے کہ وہ رسالہ ہفتہ عشرہ میں پورا ہوکر پنجاب ریلجس بک سوسائٹی کے ذریعہ شائع ہونیوالا ہے - صاحبان سخن سے یہہ بھی درخواست فقیر کی ہے کہ وہ نہایت فروتنی اور عاجزی کے ساتھ اپنی خانگی دلی دعاؤں میں خداوند خدا کے حضور اپنے اِس حقیر نذر کو پیش کرکے گذارش کریں کہ وہ مہربانی فرماکر قبول فرماکر اُسپر اپنی خاص برکت بخشے کہ اُسکے پڑھنے اور گانے والے اور سُننے والے سچی روحانی غذا پائیں اُسکی قبولیت اور قربانی خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے آمین ؛

عنقریب ایک ایک نسخہ اُسکا اُن سخنوروں کی خدمت میں پہنچیگا ؛

فقیر صفدر علی از بھنڈارہ ۴ مارچ ۱۸۸۹ء

خبریں

نصیر آباد میں جگنناتھ نامی عیسائی کو جو ہندو سے عیسائی ہوا اُسکے خسر پورہ نے اُسکی بیوی نہایت خوشی سے شادیانہ بجا کر دیدی - **اودیپور** میں کچھ عرصہ ہوا ایک برہمنی بیوہ نے ایک عیسائی سے شادی کی - **ہوڑہ** میں ایک عورت کو اسلئے ایک مہینہ کی قید کی سزا ہوئی کہ اُسنے اپنے شوہر سے گھر جانیکے لئے جو خرچ مانگا تھا اُسے نہ پاکر خودکشی کے لئے افیون کھالی تھی - خبر ہونے پر ہسپتال میں بھیجی گئی - اور آرام ہونے پر عدالت سے سزا ملی - **ولائت** میں ایک شخص معہ اپنی بیوی کے خوب شراب پیتے رہے - شوہر صاحب نشہ سے چور ہوکر رات میں ایسے سوئے - کہ مردوں سے بھی بڑھ گئے - اُنکی بیوی کے اوپر اُسی حالت میں بے احتیاطی سے لیمپ آپڑا - جس سے کپڑوں میں آگ لگ گئی - وہ چلائی - مگر شوہر صاحب نہ جاگے آخرکار جلکر مرگئی - یہہ شراب کے مزے ہیں - اُف رے کمبخت - **لالہ** تیلو رام رئیس فیروزپور نے اپنی بیماری میں ۲۰ ہزار روپیہ خیرات کیا - پنڈتوں کو بلاکر کہا کہ سو تولہ سونا اور ۵ سو من گیہوں ۲۵ من چاول ۲ من گھی تین چار ہاتھی آپکے حصہ میں آئے ہیں - لے لیجئے - اُنھوں نے انکار کرکے کہا - کہ جبتک آپ آریا سماج سے اپنا نام نہ کٹوالیں تبتک ہم آپکا دان نہیں لے سکتے - اور نہ لیا - **امسال** امتحان مڈل میں صرف ۹ عیسائی پاس ہوئے - بہت تھوڑے ہیں - **لاہور** میں مولوی محمد حسین صاحب آزاد پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کے مکان کو گذشتہ ہفتہ آگ لگنے سے بہت نقصان ہوا - **نواب** رامپور ۱۷ برس کی عمر میں مرگئے - **ٹائمز** لندن نے جو خطوط پارنل کے خلاف عدالت میں پیش کئے - اُن میں اکثر جعلی ثابت ہوئے - اب ٹائمز کے لئے بہت مشکل ہے - **افریقہ** میں جرمن قیدی بدحالی سے پہنچے ہیں - **ایک** مسلمان بازار کلکتہ میں جعلی نوٹ پانچ روپیہ چلاتا ہوا گرفتار ہوا - تلاشی مکان سے ۴۰ نوٹ ایسے ہی جعلی نکلے سامان جعل بھی - **میرٹھ** کے گرجا انگریزی سے ۲ ہزار روپیہ کا اسباب چوری گئے - **حضور** ڈیوک آف کناٹ معہ دُختر صاحبہ راولپنڈی کی سیر فرماوینگے - **برما** کو فتح کئے دو سال نہ ہوئے کہ پایۂ تخت منڈالی تک ریل جاری ہوگئی - یہہ ریلوے ۲۲۰ میل لمبی ہے - اسپر ۲ کروڑ ۴ لاکھ خرچ ہوا - **ذاتی** صرف شہنشاہ جرمنی میں ۳۵ لاکھ مارک کا اضافہ ہوگا - **ملبورن** میں ۷۰ لاکھ روپیہ کی لاگت سے عمارت گرجا تعمیر ہوگی - اسکے علاوہ جو زمین اُسکے لئے خریدی گئی ہے - اُسکی قیمت ۸۰ لاکھ ہے - **روس** میں ایک بھاری پتھر آسمان سے گرا اُس سے کئی جواہرات نکلے - **پیرس** میں خوبصورت آدمیوں کی نمائش ہونیوالی ہے - **پنڈتہ** رامابائی صاحبہ نے بڑے گھروں کی ہندو عورتوں کے بچپن سے مرنے تک کے حالات میں ایک کتاب بزبان انگریزی لکھی ہے جسکا منافع ہندو بیوہ عورات کی بہبودی میں صرف ہوگا - **لاہور** میڈیکل کالج کی زنانہ طالب علم پریم دیئی نے امتحان ڈاکٹری اعزاز کے ساتھ پاس کیا - اُسکے لئے اسکو تمغہ نقرئی عطا ہوا - **راج** مہندری کا زنانہ سکول ۲۰ برس سے جاری تھا - ۱۰۰ لڑکیاں پڑھتی تھیں - بند ہوگیا - **یورپ** میں ایک آلہ ایجاد ہوا ہے کہ ایک حملہ میں بڑا جہاز پاش پاش ہوجاتا ہے - **ایک** شخص نے گولہ دغنے کی کل ایجاد کی ہے - ساڑھے سات میل پر ہوگا اور فی پل تین ہزار فیٹ روانہ ہوگا - **شاہپور** میں ایک شخص باشندہ ضلع لاہور انٹرنس پاس کردہ چپراسی کی ملازمت کا خواہاں ہوا - مگر ملازمت نہ ملی - بیچارہ نا اُمید و مایوس ہوکر واپس گھر کو چلا گیا - افسوس ہے - **مسٹر** گلیڈسٹون نے جو خط نواب مہدی علی صاحب کے جواب میں کانگرس کی نسبت تحریر کیا ہے - اُس میں ایک فقرہ یہہ ہے کہ بنی نوع انسان کی تاریخ میں جمہوری طرز نے بہت بڑا کام کیا ہے - اور ہنوز اُس سے بڑا کام لینا باقی ہے آریا یا مخصوص مغربی اقوام نے اُسکی بنا ڈالی - اور اکثر لوگوں کی رائے یہہ ہے کہ عیسائی چرچ کے اندرونی انتظام سے اُس نے بالیدگی پائی - **چند** روز ہوئے کہ ایک حجام نادرا نامی باشندہ پنڈارا ضلع مظفرگڈھ نے رات کیوقت جنگل میں سے گذرتے ہوئے روشنی کی چمک دیکھی روشنی کا دیکھنا تھا - کہ وہ بیہوش ہوگیا - تمام رات اسی حالت میں پڑا رہا صبح کے وقت ہوش میں آیا - اور اپنے مکان پر واپس آیا - اب وہ بالکل تندرست ہے - قدرت کے یہہ کرشمے نیچریوں کو ذرا غور سے مطالعہ کرنے چاہئے - **پنجاب** یونیورسٹی کے امتحانات آرٹس - ۱۸ - مارچ سے شروع ہونگے - **چین** میں بھیک مانگنے والے کثرت سے ہیں - سال میں ایک خاص دن ایمیں سے بعض اپنے ماتھے پر کیل ٹھوکتے ہیں - اور بعض پلس کی ٹوپیاں پہنتے ہیں اور بعض اپنے بچوں کے پوڑے لٹکا دیتے ہیں - یہہ ظاہر کرنیکے لئے

کہ ہم ایسی مصیبت میں ہیں کہ اپنے بچوں کو بیچ ڈالینگے - ایک دفعہ چار فقیر بغیر ٹانگوں کے ملے - اُنہوں نے اپنی ٹانگیں کٹوالیں تھیں تاکہ لوگ اُنپر زیادہ رحم کریں - ناظرین تعجب نہ کریں کہ یہہ کیونکر کیا گیا تھا اُنکی ایک ڈاکٹر نے - پنڈلی کے گرد سُتلی باندھ دی تھی اور اُسکو دن بدن زیادہ کستا جاتا تھا جب سُتلی ہڈی پر پہنچگئی تو اُسنے ہڈی کو آری سے کاٹ ڈالا - اور اسیطرح آٹھوں ٹانگیں کاٹیں - شہر ننگپو میں - جو اچھا بڑا شہر ہے دس ہزار بھیک منگے ہیں وہ اکثر ایسی تکلیف دہ ہوتے ہیں کہ لوگ روپیہ دیکر اُنسے اپنا پیچھا چھوڑاتے ہیں - اگر تم کسی دُکان پر سبز یا سرخ کاغذ لگا ہوا دیکھو جان لو کہ یہہ اسبات کا نشان ہے یہاں سے ملچکا ہے - یہاں پھر نہ آئیں - **ایک شخص** امام الدین نے لاہور کے احاطہ چیف کورٹ میں بڑی چالاکی کی یہہ شخص ۶ ء کی صبح چیف کورٹ کے برآمدے میں پھر رہا تھا - اس جگہہ اسکو ضلع سیالکوٹ کا ایک کسان ملا جو کہ اپنے مقدمہ کی اپیل کرنے آیا تھا - امام الدین نے باتیں کرتے کرتے کسان کی جیب سے چودہ روپیہ نکال لئے - کسان کو چند منٹ کے بعد معلوم ہوا کہ میری جیب سے روپیہ کسی نے نکال لئے - اُسنے پولیس کو رپٹ کی - امام الدین گرفتار کیا گیا - اور کوتوالی میں تحقیقات کے لئے لایا گیا - جسوقت کہ تحقیقات ہو رہی تھی - تو مجرم نے پولیس جمعدار کے سامنے (باوجودیکہ اُسکے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی تھی) بڑی صفائی کے ساتھ کسان کی دوسری جیب سے اور بیس روپیہ (جو کہ مجرم اور جمعدار کے درمیان کھڑا تھا) نکال لئے - اُسکی صفائی کے سب قائل ہو گئے - **ایک** لوکل اخبار کا نامہ نگار فیروزپور سے لکھتا ہے کہ وہاں پر چند آریہ اپدیشکوں نے جاکر لیکچر کا نوٹس دیا - بہت سے پنڈت اور دیگر معزز لوگ ان اپدیشکوں کو دیکھنے کے لئے گئے - مگر وہاں جاکر سخت پچھتائے - یہہ وہی سادھو آتما نند - برکا شا نند - اُچتا نند وغیرہ تھے جو لاہور اور امرتسر سے بھاگے تھے - فیروزپور میں اُنہوں نے دل کھولکر ہندوؤں کو گالیاں دیں اور نہایت نالائم کلمات سنائے حضار جلسہ سخت ناراض ہوئے اور برہم ہو کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ سماج میں شریف کو آنا لعنت ہے یہہ سماج نہیں ہے - یہہ تو چھپا خانہ ہے

ایک پاک شخص کی موت - انڈین وٹنس کے ایڈیٹر ڈاکٹر مسیکا ئی کی نسبت بیان ہوا ہے کہ انہوں نے مرتے وقت جبکہ شام کا اندھیرا ہو گیا تھا - کہا - "دوستو مجھے اب اٹھالو - پنکھا کرو - روشنی لاؤ اور میرے چہرے کو دیکھو اور میں تمہیں دکھلاؤنگا کہ ایک عیسائی کیونکر مرتا ہے" سچ سچ ایسی ہی موت سے خدا کی عظمت قائم ہوتی ہے +

کلکتہ میں مسٹر اسپنسر غبارہ اُڑانیوالے کو پہلی دفعہ اس لئے ناکامی ہوئی کہ وہاں کی گاس کمپنی نے غبارہ کے اندر کافی گاس بھرنے میں کوتاہی کی - اس تماشہ کے دیکھنے کے لئے ہزاروں آدمیوں کا مجمع اکٹھا ہوا تھا - اب وہ خود گاس تیار کرکے دوبارہ غبارہ اُڑائینگے +

لنڈن ۸ - مارچ - لارڈ جارج ہملٹن نے گورنمنٹ کے ارادہ سے ہوس آف کامنز کو خبر دی کہ گورنمنٹ کا منشا ہے کہ ۷۰ نئے جنگی جہاز تیار کرے ۵۲ کی ساخت ابھی شروع کردیجائیگی اور کل تمام جہاز ۱۸۹۷ء تک تیار ہو جائینگے - اُنکی ساخت پر کل خرچ تیس کروڑ روپیہ ہوگا +

صوبجات متحدہ امریکہ کے پریزیڈنٹ گروور کلیولنڈ صاحب نے عہدہ پریزیڈنٹی کو ۴ مارچ ۱۸۹۵ء کو چھوڑ دیا - اُنکے بجائے جنرل ہیریسن صاحب نئے پریزیڈنٹ مقرر ہوئے - یہہ نئے پریزیڈنٹ صاحب خدا کے فضل سے بڑے درجہ کے دیندار امانت دار سچے آدمی ہیں +

آگرہ میں جو قتل کا مقدمہ ہوا - جسکی خبر ہم گذشتہ پرچہ میں دیچکے ہیں - اُسکا آخری فیصلہ ۸ - مارچ ۱۸۹۵ء کو صاحب سشن جج سے مریم اور درویش علی قاتلان محمد علی کو حکم سزائے موت دیا گیا +

ٹھیک انصاف ہوا - ہائے گناہ کے نتائج پر خلقت غور نہیں کرتی - مریم ڈاکٹر ہوا چاہتی تھی - افسوس ہزار افسوس سچ ہے کہ علم انسان کو نیک نہیں بناتا +

(ضروری خبر)

اخبار عام نے پھر اُن دو ہندو لڑکیوں کی نسبت جو امرتسر میں عیسائی ہوئی تھیں لکھا ہے کہ "وہ عورتیں اپنی مرضی سے عیسائی نہیں ہوئیں - ثبوت یہہ ہے کہ برہمنی عورت بھاگ کر اپنے گھر چلی آئی - اور اپنی تکلیف و مصیبت کا بیان کرتی ہے - کہ مس صاحبہ نے بطور حبس بیجا ہمکو رکھا - اسپر دوسری لڑکی عورت کو سخت مار پڑی کہ اُسنے اپنی سہیلی کے فرار ہونے کی کیوں خبر نہ دی - اب مشن ہاؤس کا دروازہ بند رہتا ہے" وغیرہ وغیرہ

جھوٹ طوفان تولنے والوں سے بھی خدا پناہ دے - سچ یوں ہے - کہ امرتسر کے بعض آریوں نے فریب اور دھوکا سے مس صاحبہ کے کہار کے ذریعہ کسی نہ کسی طرح اُس برہمنی کو ورغلایا - اور بھگا دیا - لیکن وہ ان آریوں کی شرارت سے محض بے خبر تھی - تین دن کے بعد پھر وہ واپس مشن ہاؤس میں چلی آئی - اور ابھی تک مشن ہاؤس میں ہے - مس صاحبہ کے پاس دونوں رہتی ہیں - بالکل سفید جھوٹ ہے - کہ دروازہ مشن ہاؤس کا دن رات بند رہتا ہے - جناب وہ لڑکیاں بالکل آزاد ہیں - گرجا میں آتی جاتی ہیں - کسی نے قید نہیں کر رکھا +

ہاں البتہ آریہ صاحبان اُسکے واپس ہونے سے دست تاسف مل رہے ہیں - ہم مس صاحبہ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ مہربانی سے ذرا کہار سے تو دریافت کریں کہ یہہ معاملہ کسطرح ہوا +

ایڈیٹر نور افشاں

پنڈتہ راما بائی کا ہوم ہندو بیوگان کے لئے اگلے ہفتہ بمبئی میں کھلنے والا ہے +

میونسپل بورڈ اسکول راولپنڈی کی نسبت ایک شکایت ہمارے پاس پہنچی ہے - بیان کیا گیا ہے کہ وہاں کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے ۱۹ لڑکے اسکول سے خارج کر دیئے - جس کے لئے کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی - راقم شکایت ممبران بورڈ سے مستدعی ہے کہ وہ جلد ادھر توجہ فرمائیں اور اسکول کو بربادی سے بچائیں +

ازکوہ نور

ہمعصر طوطی ہند میرٹھ مظہر ہے کہ مرزا عبد اللہ جو لکھنؤ سے غائب ہو گئے تھے اسوقت گوالیار میں ہیں اور مولوی یاور علی ڈپٹی کلکٹر الہ آباد کے نام سے اپنی سوسائٹی کو گرویدہ کرنا [illegible] +

سرکاری خبریں

موصول بمطبع

مسٹر آر - ٹی برنی صاحب بہادر جج چیف کورٹ پنجاب نے ٢- اپریل ١٨٨٩ء سے ایک سال کی فرلو رخصت حاصل کی +

مسٹر جے - اے رو صاحب نے نو ماہ کی رخصت فرلو ١٧- اپریل ١٨٨٩ء سے حاصل کی +

رائے بہادر مکھن لال قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی نے دو ماہ - ١٢ یوم کی رعایتی رخصت ٢٥ ماہ فروری ١٨٨٩ء سے حاصل کی +

خان بہادر مولوی محمد حسین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بجائے رائے بہادر مکھن لال بنوں سے راولپنڈی کو تبدیل ہوئے +

خان بہادر خان بابا خان قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ نے ایک ماہ کی رعایتی رخصت یکم مارچ ١٨٨٩ء سے حاصل کی + فقط

کارسپانڈنس

آتشزدگی

نہایت افسوس ہو کہ ٨- مارچ کو بوقت ٣ بجے یہاں بھاگلپور کے یتیم خانہ کو کسی دشمن نے آگ لگا دی پادری ویبر صاحب اور کل لڑکے اور مسیحی بھائی آگ کے بجھانے میں نہایت کوشش کرتے رہے لیکن پانچ بجے تک کل مکان جل کر راکھ ہو گیا - اور ایک بھائی مسٹر ویب ہیڈ کیشی کسٹ کا دہنا پاؤں اور ٹانگ جو چھت پر سے آگ بجھاتے ہوئے آگ میں پڑ گیا تھا جل گیا ہم بھائی ہمیشہ ان یتیم لڑکوں اور دیگر مسیحی بھائیوں سے ہمدردی کیا کرتے ہیں - مسلمان لوگ جو ہماری پڑوس میں رہتے ہیں تماشہ دیکھتے رہے ذرہ مدد نہیں کی بلکہ خوشی سے آپس میں ایکدوسرے کو کہتے تھے کہ اچھا ہوا کہ کافروں کا نقصان ہوا - اے عزیزو کیا یہی دین الٰہی ہو کہ انسان کی مصیبت کیوقت ہمدردی نہ کیجاوے بلکہ اُسپر اور قہقہہ اُڑاتے اور خوش ہوتے ہیں - دیکھو مسیحی دین کہ اپنے دشمنوں کے پیار کرنیکا ارشاد فرماتا ہو - معلوم ہوتا ہو کہ ان مسلمانوں کی شرارت سے آگ لگی کیونکہ چند روز سے مسلمان ایک درخت کی بابت مشن سے تنازع کر رہے ہیں +

الراقم یوسف علی از بھاگلپور

امداد امداد امداد

چونکہ اسوقت چین کے بعض صوبوں میں سخت جانستان قحط پڑ گیا ہو - خطرہ ہو کہ یہہ قحط بے شمار جانوں کو فاقہ سے ماریگا - سو بتقاضائے انسانی ہمدردی غیر ممالک میں ان مصیبت زدوں کی امداد کیواسطے چندہ جمع ہو رہا ہو - چونکہ ہم ہندوستان کے رہنے والوں پر بھی فرض ہو کہ اپنے ہم جنس جانوں کی مدد کریں - اسلئے آگرہ بنک لاہور برنچ کے منیجر نے ایک فنڈ بنام چائینا فیمن رلیف فنڈ جاری کیا ہو - جو رحم دل اور ہمدرد انسان ان قحط زدوں کی مدد میں کچھ دینا چاہیں - سو جلدی لاہور آگرہ بنک میں بھیجدیں - یہہ امدادی روپیہ اکٹھا کر کے شانگھائے ملک چین میں بھیجا جائیگا - اُمید کہ یہہ اشتہار مصیبت زدوں کی امداد کی خاطر دوسرے اُردو اخبار بھی اپنے اپنے صحیفوں میں مشتہر کرینگے +

ضرورت ہو

پنجاب امریکن پرسبٹیرین مشن سکولوں کیواسطے لایق تجربہ کار ہوشیار عیسائی اُستادوں کی ضرورت ہو - اُمیدوار اپنی درخواستیں مجھ مشتہر کے پاس بھیجدیں +

راقم

پادری آر مورسن صاحب مشن سکول راولپنڈی شہر

ضرورت

ینگ مینس ایسوسی ایشن بٹالہ کے لئے ایک ایسے مسیحی مناد کی ضرورت ہو جسکو دیہات میں کام کرنیکا شوق ہو - جس صاحب کو اشتیاق ہو مجھ مشتہر کو مطلع فرماویں +

راقم

فتح مسیح پریزیڈنٹ از انارکلی بٹالہ ضلع گورداسپور

لودیانہ

دو ہفتہ سے زیادہ ہوئے کہ شہر احاطہ میں ایک شتر بے مہار آوارہ پھر رہا ہو - وہ ٹانگ سے ایسا لنگڑا ہو کہ بہت مشکل سے چل سکتا ہو - بڑے تعجب کی بات ہو - کہ کسیکو ایسے آوارہ جانور کی پرواہ نہیں - کیوں نہیں میونسپل کمیٹی اُسکو پکڑ کر نیلام کر دیتی - یا کوتوالی کے مال خانہ میں بھیجدیتی - بیچارہ ٹانگ کی تکلیف کے باعث نہ صرف چلنے پھرنے سے عاری - بلکہ بھوکوں مرتا ہو - ضرور اسکا تدارک کرنا چاہئے +

شہر کی نالیاں کھود کھاد کرنے اور انکو نہ بنانے کی وجہ سے بہت میلی ہو رہی ہیں - یہہ ہماری کمیٹی کی کارروائی ہو کیوں نہیں اب انکو جلدی بنواتی

موسم اعتدال پر ہو - نہ گرمی ہو نہ سردی - لیکن روز بروز گرمی بڑھتی اور سردی گھٹتی ہو - صحت اچھی ہو +

مرزا غلام احمد پیغمبر قادیاں کا آجکل یہاں نزول ہو - بیعت کیواسطے جہلا کو ورغلا رہے ہیں - ایک اشتہار کے ذریعہ دانہ فریب ڈال رکھا ہو کہ انکے ڈھے آکر پھنس جاویں - ہم اُن لوگوں سے جو اُس شخص کی بیعت کرتے ہیں - پوچھتے ہیں - کہ کیا تم پہلے مسلمان نہ تھے کیا اس شخص کو مانکر زیادہ پکے محمدی ہو جاؤگے - اے قادیانی مریدو - تمہیں خدا کی بیعت کرو - انسان کی بیعت سے کیا حاصل - حضرت داؤد کا فرمان ہو کہ انسان کی مدد باطل ہو - خداوند ہماری مدد اور پناہ ہو - وہ تنگیوں میں مدد کیواسطے نہایت ہی مستعد ہو - سو اے محمدی بھائیو

روئداد جلسہ خاص ملتوی شدہ میونسپل کمیٹی لودیانہ

منعقدہ ۱۸ جنوری ۱۸۹۹ء باجلاس جناب شاہزادہ محمد نادر صاحب سی آئی ای پریزیڈنٹ و میر مجلس خواجہ احسن شاہ صاحب۔ سید سردار علی صاحب سید غلام محمد صاحب چودھری علی بخش صاحب۔ سردار جھمی سہائے صاحب مرزا علی محمد خانصاحب لالہ ساگرام صاحب ممبران کاغذ ذیل کمیٹی میں پیش ہوئے نمبر ۱ رپورٹ میونسپل تحصیلدار بدیں مضمون کہ میعاد ٹھیکہ جو نسبت چنگی محصول اشیا محصولی دی گئی تھی منقضی ہو گئی ہے۔ عرضی ٹھیکہ داری بجناب اشخاص متعلق معہ دیگر رپورٹ میونسپل تحصیلدار بالفاظ ذیل۔ جناب عالی۔ دو چند آدمی ٹھیکہ کو فدوی نے بلایا جسکے پاس قبل از انتظام میونسپل سرکاری کے ٹھیکہ تھا اور دریافت کیا کہ جب تمہارے پاس ٹھیکہ تھا اسوقت ہرقسم کے غلہ کا کیا نرخ تھا انہوں نے اپنی بہی دیکھ کر مختلف نرخ بیان کرکے جنکی اوسط نرخ فی روپیہ ایک من پختہ سے زیادہ پڑتی تھی تحقیق طور پر یاد نہیں اور نہ کوئی کاغذ اسوقت کا موجود ہے جسکے رو سے معلوم ہو سکے کہ شرح نرخ موجودہ حال کب اور کس سال میں مقرر ہوئی مگر بہر حال بیس برس کے قریب قریب کا زمانہ معلوم ہوتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت میں چونکہ غلہ ارزاں تھا اس لئے اسکے لحاظ سے اور نیز بلحاظ آبادی یہ شرح نرخ مقرر ہوئی تھی ۱۸۸۴ء میں جب انتظام چونکہ سرکاری طور پر ہوا اسوقت بھی نرخ غلہ میں چنداں کمی بیشی نہ تھی جسکے باعث بشرح سابق غلہ راہ ہونے لگا جو تا حال قائم ہے۔ پہلے نرخ پر شرح محصول فیصدی قیمت غلہ پر ۱۲ فیصدی ہوتے تھے اور اب چند سال سے جو نرخ غلہ کا گراں ہو تو انکے مطابق اوسط فیصدی قیمت غلہ پر ۱/۲ پائی ہوتا ہے۔ اب جو شرح ایزادی محصول زیر تجویز ہے انکے علاوہ ... سے غلہ پر ... فیصدی اوسط پڑیگی اس ایزادی نرخ میں اگر غور کیا جاوے تو کچھ ایزاد نہیں ہوا بلکہ نرخ کی رو سے شرح اوسط نرخ کی درست ہو کر حسب شمار سابق فیصدی ... قائم ہو جاوینگے۔ بہ نسبت قدوری جو شرح کہ ایزادی محصول زیر تجویز ہے اسمیں بالکل سختی نہیں ہے کیونکہ سب سرکاری بندوبست ہوتا ہے تب اسمیں اوسط نرخ اول دریافت ہو کر معاملہ تجویز کیا جاتا ہے اگر ارزاں ہوتا ہے تب معاملہ زیادہ لگایا جاتا ہے ورنہ گرانی کی صورت میں جو باعث قحط و آفات ارضی و سماوی کے ہو معاملہ بھی ویسا ہی تجویز ہوتا ہے غور فرمایا جاوے کہ جب زمینداران ایک روپیہ کو ایک من پختہ غلہ فروخت کرتے تھے تب وہ ۳ پائی فی روپیہ محصول دیتے تھے اب جس حالت میں انکی غلہ کی قیمت دو چند انکو وصول ہوتی ہے تو اگر دو چند محصول یعنی بجائے ۳ پائی کے ۶ پائی لیا جاوے تب کچھ انپر جبر نہیں ہے بلکہ انصاف ہے ایسی صورت میں امید نہیں کہ تجارت میں کچھ خلل ہو بفرض محال اگر یہ خیال کیا جاوے کہ فروغ تجارت کو نقصان پہنچیگا تب یہ ہر وقت کمیٹی کو اختیار ہے کہ بعد چھ ماہ کے شرح مجوزہ پہ کو تغیر تبدل کر کے جیسا مناسب ہو تجویز کریں۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست ٹھیکہ داری حسب وجوہات مندرجہ رپورٹ میونسپل تحصیلدار جو درست معلوم ہوتی ہیں نامنظور کیجاوے اور علاوہ ازیں کمیٹی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس بڑی موف تعمیر نالی ہائے کے لئے جو تجویز اہتمام صیغہ تعمیرات بن رہی ہے گنجائش نکالیں۔ **نمبر ۲** مسودہ قواعد زیر ایکٹ حفاظت پرندگان وحشی۔ **تجویز ہوئی** کہ قواعد منظور رکھے جاویں اور اشخاص متعلق کی اطلاع کے لئے میونسپل حد میں مشتہر کیجاویں اور یہ کہ موسم تناسل کے لئے یہ عبارت درج کیجاوے کہ یکم مارچ سے ۳۰ ستمبر تک اور یہ کہ اگر میعاد اشتہار کے اندر کوئی عذر داری نہ گذرے تو صاحب پریزیڈنٹ قواعد مذکور کو گورنمنٹ کی منظوری اور گزٹ میں مشتہر ہونے کی غرض سے روانہ کردیں۔ **نمبر ۳** روبکار جناب صاحب پریزیڈنٹ بدیں مضمون کہ اگر تعمیرات نالی ہائے شہر میں جو زیر اہتمام صیغہ تعمیرات میں بن رہی ہیں کمیٹی کا بھی دخل رہے تو عمدہ بات ہے۔ **تجویز ہوئی** کہ بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ایک چٹھی بخدمت صاحب اکزیکٹو انجینیر بہادر اس امر کے معلوم کرنیکی غرض سے بھیجی جاوے کہ اگر کمیٹی کا بھی کار تعمیر نالی ہائے میں حسب منشاء صاحب پریزیڈنٹ دخل رہے تو صاحب ممدوح الذکر کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔

روئداد جلسہ معمولی میونسپل کمیٹی لودیانہ باجلاس جناب

شاہزادہ محمد نادر صاحب سی آئی ای پریزیڈنٹ و میر مجلس سردار جھمی سہائے صاحب مرزا علی محمد خان صاحب خواجہ احسن شاہ صاحب مولوی محمد حسن صاحب ماسٹر سولراج صاحب سید سردار علی صاحب لالہ ساگرام صاحب منشا رام صاحب چودھری علی بخش صاحب مسٹر دہلی صاحب ڈاکٹر بھگوانداس صاحب لالہ رام رتن صاحب واقع ۲۱ جنوری ۱۸۹۹ء۔ **نمبر ۱** رزولیوشن نمبر ۲ مورخہ ۲۲ دسمبر نمبری ۳ کلرکی ۲۹۲ نمبر ۷ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۹۸ء صاحب انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعلیم بدیں مضمون کہ حسب اشتہار رجسٹرار یونیورسٹی پنجاب یہ ہے کہ ماسٹران و سیدہ ماسٹران کو بعوض نگرانی و انتظام امتحانات کوئی معاوضہ دیا جاوے معہ روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مسطورہ صدر **تجویز ہوئی** کہ کمیٹی کی رائے میں معاوضہ خدمات ضرور ملنا چاہئے۔ **نمبر ۲** کاغذات خرچ یکم جنوری ۱۸۹۹ء جو معرفت کمیٹی ہوا بمقدار ... **تجویز ہوئی** کہ یہ خرچ منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۳** کاغذات مصارف میلہ روشنی معہ رپورٹ میونسپل اوورسیر وارد و غیرہ صفائی ... عطار ... بتفصیل ذیل تنخواہ خاکروبان جو بسبب میلہ روشنی بطور عارضی ایزاد کئے گئے معہ مصارف درستی سڑک خام معہ میلہ روشنی ... **تجویز ہوئی** کہ دیا جانا اس روپیہ کا منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۴** تخمینہ مرمت تہری سڑک متصل نزد بوچی خانہ و ناکہ شیر پور بمقدار ... **تجویز ہوئی** کہ تخمینہ منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۵** تخمینہ چوکشہ نالی بازار دیر گنج معہ تختہ آہنی بمقدار ... **تجویز ہوئی** کہ تخمینہ منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۶** کاغذات چنگی جو بسبب ضروری ہونے کے دئے گئے اور اب بلا منظوری کمیٹی میں پیش ہوئے۔ قیمت خرید تسلا آہنی واسطے نالی کلاں ... مرمت کلاک مدرسہ محلہ جنید یا گنج ... محصول دو لفافہ فرنگ آمدہ لاہور ... بابت دستار بندی دو دستار چودھری کندن سنگھ جو بعوض خدمات کام چودھرات دیے گئے ... بابت لگانے ٹین اندر الماری ہائے لائبریری ... مرمت نالی کوچہ مالیری ... مرمت چوکھٹہ پیش دروازہ ... مرمت گلی ناکہ محلہ سیداں ... مرمت گلی ناکہ احاطہ ... قیمت تیل کروسین ... مرمت چوکھ نالی مستری ناتھی رام ... مرمت چوکشہ نالی بازار صرافاں ... تنخواہ محرران تیار کنندہ فہرست رائے دہندگان ... **تجویز ہوئی** کہ کل رقومات منظور کئے جاویں۔ **نمبر ۷** رپورٹ سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی لودیانہ باطلاع فوتیدگی منشی نظام الدین ممبر و بدرخواست اسکے کہ کام اس حلقہ کا سپرد منشی رحیم بخش صاحب جنکا حلقہ قریب ہے فرمایا جاوے۔ **تجویز ہوئی** کہ رپورٹ منظور کیجاوے۔ **نمبر ۸** مراسلہ مرزا علی محمد خانصاحب بدیں مضمون بخدمت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ... جنوری ۱۸۹۹ء کہ اڈہ یکہ ہائے ... علی محمد خان صاحب مقرر فرمایا جاوے۔ چونکہ کمیٹی کو بوجہ سرکاری ہونیکے زمین کے صاحب سالانہ بطور ٹھیکہ دینا پڑتا ہے اگر سرکار کمیٹی کو اس مطالبہ سے بری کر دیوے تو کمیٹی کو اس امر میں کچھ اعتراض نہیں ہوگا کہ مرزا علی محمد خان صاحب کو اڈہ یکہ ہائے مقرر کیا جاوے **نمبر ۹** رپورٹ لالہ منشا رام صاحب ممبر کہ کثرت سانڈوں سے چوڑہ بازار میں لوگوں کو صدمہ پہنچا بلکہ ایک دو مر بھی گئے انتظام فرمایا جاوے۔ **تجویز ہوئی** کہ لالہ منشا رام و چودھری علی بخش صاحب و سید سردار علی صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر رپورٹ کریں **نمبر ۱۰** چٹھی نمبر ۷۹ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۸۹۸ء صاحب سکرٹری ہند صیغہ ہوم ڈیپارٹمنٹ مشعر اسکے کہ بجز سرکاری شفاخانوں اور ہسپتالوں کو سرکاری گورنمنٹ سے ادویہ و اوزار منگانیکا حق حاصل نہیں رہا۔ **اطلاع ہوئی**۔ **نمبر ۱۱** درخواست الہی بخش و غیرہ چھ کس چپراسیان ناکہ چنگی بدرخواست ترقی تنخواہ و رپورٹ تحصیلدار صاحب چنگی نسبت ترقی آٹھ نفر معہ مولوی عبدالقادر چپراسی صفائی و رائے صاحب پریزیڈنٹ کہ اگر کمیٹی ... ایزاد فرماوے تو انصاف ہے۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست نامنظور کیجاوے۔ **نمبر ۱۲** درخواست ابراہیم چپراسی دیوانی ... زمین کوچہ محلہ مکان سائل جو زیر فرش میونسپل ہے۔ **تجویز ہوئی** کہ درخواست نامنظور کیجاوے۔ **نمبر ۱۳** رپورٹ تحصیلدار صاحب ممبر عرضی اصغر علی چپراسی بدرخواست ایزادی رخصت علاوہ رخصت سابقہ بمقدار ۳ ماہ بعوض محمد ہاشم **تجویز ہوئی** کہ رخصت منظور کیجاوے۔ **نمبر ۱۴** کاغذات دائر کرنے مقدمات بصیغہ فوجداری حسب دفعہ ۱۵۱ ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء بتفصیل ذیل

نام ملزم	سوقہ	دفعہ ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء	نام ملزم	سوقہ	دفعہ ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء
دولت رام	کوچہ چپتی	۱۳۷	خوشی رام	کوچہ چپتی	۱۳۷
حاکم	"	"	کرتا مگھری	محلہ ...	۱۱۳
سیتا مگھری	محلہ ...	۱۱۳	ہیگو گوالہ	محلہ بخش اللہ خان	۱۳۷ ۱۳۹

تجویز ہوئی کہ ان جملہ مقدمات کو دائر کیا جانا منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۱۵** درخواست ... مدرس ... گورنمنٹ سکول ... بدرخواست ترقی تنخواہ خود۔ **تجویز ہوئی** کہ ...

[illegible]

حکم اشتہار کچہری کمسریٹ چھاؤنی

(٣) (٣)

درخواست لفافہ بند سربمہر واسطے ٹھیکہ اجناس مندرجہ ذیل کی تاریخ ١٥ - مارچ ١٨٨٩ء کو ١٢ بجے بالائے دوپہر دن تک لیجاویگی اور تاریخ اُس ماہ مذکور وقت دوپہر دن کے کھولیجائینگی روبروئے درخواست دہندگان یا اُن کے مختاروں کے جو بذریعہ مختارنامہ مصدقہ عدالت حاضر ہونگے +

دفعہ دویم فارم درخواست بخط انگریزی جسمیں سب شرائط وغیرہ درج ہوئے ہیں دفتر کمسریٹ راولپنڈی سے لیلیے بدون فارم دفتر ہذا کے یا بعد وقت تاریخ معینہ بالا اگر کوئی درخواست دیویگا تو ہرگز نہ لیاجاویگا +

دفعہ سویم لفافہ درخواست پر نام جنس و چھاؤنی لکھے نام دہندہ درخواست لفافہ پر لکھنا منع ہے +

دفعہ چہارم ہمراہ درخواست زربیعانہ بذریعہ رسید خزانہ کلکٹری یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ داخل کرنا ہوگا روپیہ نقد یا نوٹ کرنسی نہیں لیاجاویگا +

دفعہ پنجم ہرایک درخواست براد علیحدہ علیحدہ دینا ہوگا اور نرخ بعبارت رقم ہندسہ صاف بلاشکوک و حکوک معہ میزان کل لکھنا ہوگا +

دفعہ ششم سب جنس مندرجہ درخواست میں نرخ ہر چیز کا لکھنا ہوگا اگر کم و بیش لکھیگا تو درخواست نہ لیاجاویگا +

دفعہ ہفتم درخواست میں نام جاشر کا یان بدستخط خاص و سکونت جانب راست اور تاریخ جانب چپ لکھا ہوگا اور کوئی درخواست بحالت نابالغی نہیں لیجاویگی و بشرط ثبوت زربیعانہ و ضمانت ضبط ہوگی اور جو درخواست دہندگان نہیں لکھ سکتے اُن کی مہر منظور نہیں ہوگی اُنکو اپنا نشان بنانا چاہئے اور وہ نشان گواہوں سے تصدیق ہونا چاہئے +

دفعہ ہشتم جو درخواست خلاف حکم ہذا یا کہ پروانجات سے بیرنگ بھیجیگا فوراً بلا عذر و لحاظ واپس ہوگی +

دفعہ نہم وقت منظوری مابین دس روز بموجب حکم ضمانت نقد یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ اور کاغذ اشامپ داخل کرکے اقرارنامہ لکھنا ہوگا ورنہ زربیعانہ ضبط ہوگا +

دفعہ دہم جو حکم حکام بالا سے تا میعاد ٹھیکہ صادر ہونگے بلا عذر بجا آوری حکم کرنا ہوگا اور درخواست دہندگان کو اختیار ہوگا کہ درخواست ایک چھاؤنی کی دیوے یا زیادہ کی ایک جنس کی خواہ چند کی اور بارگ فرنیچر میں درخواست دہندہ کو اختیار ہوگا کہ کل اشیائے کی درخواست دیوے یا کم کے اور سرکار کو بھی اختیار ہوگا کہ ٹھیکہ کل اشیائے منظور فرمادیں یا تھوڑیکا سوائے اسکے کہ ٹھیکہ جات جسمیں چند اجناس شامل ہونگی صاحب افیسر کمسریٹ و کمسری جنرل صاحب بہادر کو اختیار رہوگا کہ کل منظور فرمادیں یا کم منظور فرمادیں فقط

دفعہ یازدہم اگر خزانہ میں زربیعانہ جمع کردیا ہو اور درخواست نہیں دی تو زربیعانہ ضبط ہوویگا +

دفعہ دوازدہم - ہرایک اشیائے کا نمونہ جسکے واسطے اشتہار دیا گیا ہو دفتر کمسریٹ میں دکھلادیا جائیگا اور درخواست دہندگان کو قبل دینے درخواست کے ہرایک مدد دیجاویگی جو اُن کو درکار ہوگی +

نمبر درخواست	نام جنس	میعاد ٹھیکہ	تخمینہ جنس درکار ہرایک چھاونیات ماتحت دفتر					[illegible]	[illegible]	تعداد زربیعانہ ہرایک چھاونیات ماتحت دفتر					[illegible]	[illegible]	کیفیت
										راولپنڈی ڈویژن	مری ڈویژن						
	گوشت			بقدر ضرورت						٢٧٦٠	١٩٤٠	Rs 20/ per cent			[illegible]	[illegible]	[illegible]
ٹھیکہ داران کو چاہیے کہ بروقت بھرنے ٹنڈر فارموں کے کپ کمانڈ کا نرخ ضرور درج کریں ورنہ اُس شخص کا ٹنڈر فارم نامنظور ہوگا۔																	

رسید خزانہ ہمراہ درخواست یعنے فارم داخل کریں ورنہ اُنکو فارم نہیں دیا جائیگا عرایض واسطے فارم بتاریخ ٨ مارچ ١٨٨٩ء بوقت ٤ بجے شام تک لیجاویگی بعد میں کچھ سماعت نہ ہوگا

راولپنڈی ڈویژن سے یہہ مطلب ہوا کہ راولپنڈی سیالکوٹ کیملپور دانک مری ڈویژن سے یہہ مطلب ہوا کہ مری و تمام گلیان مورخہ ٢ ماہ فروری ١٨٨٩ء

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ڈبلیو - کالڈرووڈ صاحب کے اہتمام سے چھپا